



سوال

(426) نماز میں وسوسوں کا علاج

جواب

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک عورت ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے جن عبادات کو فرض کیا ہے ان کو بجالاتی ہوں البتہ میں نماز میں بہت بھول جاتی ہوں نماز شروع کرتی ہوں تو دن بھر کے حالات و واقعات کا نماز میں خیال آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور یہ خیال نماز شروع کرتے ہی آنا شروع ہو جاتے ہیں اور اس وقت تک باقی رہتا ہے۔ جب تک میں قراءت جہری شروع نہیں کر دیتی براہ کرم راہنمائی فرمائیے۔ کہ ان وسوسوں سے کیسے نجات پائی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ معاملہ جو تمہیں درپیش ہے۔ یہ بہت سے نمازیوں کو درپیش ہے۔ اور یہ اس لئے کہ شیطان انسان کی نماز میں وسوسوں کے دروازوں کو کھول دیتا ہے۔ اور بسا اوقات نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ یہ انسان کو معلوم ہی نہیں ہوتا۔ کہ وہ اپنی نماز میں کیا پڑھ رہا ہے اور کیا کہہ رہا ہے؟ اس کا علاج وہی ہے جس کی طرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے راہنمائی فرمائی ہے۔ کہ انسان اپنی بائیں طرف تین بار تھو کے اور کہے «اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم» ایسا کرنے ان شاء اللہ وسوسے دور ہو جائیں گے۔ اسی طرح آدمی کو چاہیے کہ وہ نماز شروع کرتے وقت یہ تصور کرے کہ وہ اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ قدس میں حاضر اور ذات گرامی سے ہم کلام ہے۔ اور تکبیر و تعظیم اس کے پاک کلام کی تلاوت اور نماز کے مقامات دعاء میں دعاء کے ساتھ تقریب الہی کے حصول کی کوشش کرے۔ انسان میں جب یہ شعور بیدار ہو تو وہ یقیناً اپنے رب کی بارگاہ قدس میں خشوع و خضوع سے حاضر ہوگا اس کی تعظیم بجا لانے گا اس کے پاس جو خیر و بھلائی ہے اس سے محبت کرے گا اور فرائض کے ادا کرنے میں کوتاہی کی صورت میں اس کے عذاب سے خائف ہوگا۔ (شیخ ابن عثمان)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 381

محدث فتویٰ